

جمهوری میدان پروگرام

سہ ماہی نیوز لیٹر (اکتوبر تا دسمبر 2014)

کوئی جمہوریت خواتین اور نوجوانوں کی شمولیت کے بغیر کمل نہیں



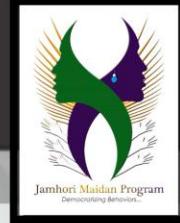
Association for Behavior & Knowledge Transformation (ABKT)
www.abkt.org



جمهوری میدان پروگرام

سے ماہی نیوزیلر (اکتوبر تا دسمبر 2014)

کوئی جمہوریت خواتین اور نوجوانوں کی شویںت کے بغیر کمال نہیں



صفی مساوات کی ترویج کیلئے خواتین کی ادارجاتی خود چتری ناگزیر ہے۔ گلوبل صنفی مسائل کی رپورٹ 2014ء کے مطابق پاکستان آخری سے ایک نمبر پیشتر ہے۔ پاکستان ملینیم ڈیپنٹ کے اہداف میں بھی بہت پیچھے رہ گیا ہے۔ ڈسڑکٹ کیلئی آن دی سٹیشن آف وومن کا قیام خواتین کے مسائل کو حل کرنے کیلئے خیر پختونخواہ میں قانونی اداروں کو تقویت دے گی۔ اس مضمون میں ہم ضلعی اداروں خاص طور پر ڈسڑکٹ شوشاں و یافہ، پیش انجوکیشن اینڈ وومن ڈیپنٹ کے تعاون کے بے حد مخلوق ہیں۔

ایگریکلٹوڈ ائر سیکٹر ABKT محترمہ شاد بیگم کا پیغام



اس شمارے میں

ایگریکلٹوڈ ائر سیکٹر ABKT محترمہ شاد بیگم کا پیغام

انٹرویو

جناب حسین شاہ خان صاحب۔ لوگوں

MPA جناب بخت بیدار صاحب۔ لوگوں

جناب میاں افتخار احمد۔ اپردویر

جناب میر لیاقت چنان۔ اپردویر

محترمہ منہاس بیگم۔ اپردویر

مشائیں

بڑھے چلوکہ منزل ابھی نہیں آئی۔ اکبر خان صاحب

جمهوری میدان پروگرام میری نظر میں۔ اقبال شاکر صاحب

سانحہ پشاور پاکھی گئی نظم۔ پروفیسر اعجاز احمد

آپکی رائے

ABKT پہلے 18 سالوں سے عورتوں کے حقوق سے آگئی اور تھنڈے کے لئے کوشش ہے۔ اس سلسلے میں مالاکند ڈویژن ABKT کی خصوصی توجہ کا مرکز رہا ہے۔ کیونکہ س خطے میں مختلف وجوہات کی بناء پر عورتوں ترقی کے عمل میں موثر طور پر شامل نہیں ہیں اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ عورتوں کے مسائل میں اضافہ ہو رہا ہے۔ جسکی ایک بنیادی وجہ بھی عورتوں کے حقوق پر کام کرنے والے مقامی سٹیٹ پر اداروں اور فورمز کی ہے۔ اس سلسلے میں جہاں ABKT عوام میں عورتوں کے حقوق سے آگئی پر کام کر رہا ہے، وہاں مقامی سٹیٹ پر ایسے اداروں کے قیام کیلئے لوگوں کو تربیت دے رہی ہے اور اس سلسلے میں دیگر ضروری رہنمائی فراہم کر رہی ہے۔ ABKT اس بات کو ضروری سمجھتی ہے کہ جہاں لوگوں کو عورتوں کے حقوق کے بارے میں آگئی دی جائے وہاں ساتھ ساتھ ایسے اداروں اور فورمز کا قیام عمل میں لانا بھی انتہائی ضروری ہے تاکہ وہ بروقت عورتوں کی رہنمائی کر کے اسکے مسائل حل کرنے میں انکی مدد کر سکیں۔ اور دوسرا مقصود سرکاری و غیر سرکاری اداروں کو عورتوں کے مسائل سے آگاہ کر سکیں۔ ABKT کے مندرجہ بالا پہلوؤں پر کام اب بھی جاری ہے۔ تاہم پہلے سال سے اب تک ABKT District Committee on the Status of Women (DCSW) کے قیام اور مضبوطی کو بھی اپنی ترجیحات میں شامل کر رکھا ہے۔

بجہوری میدان پروگرام

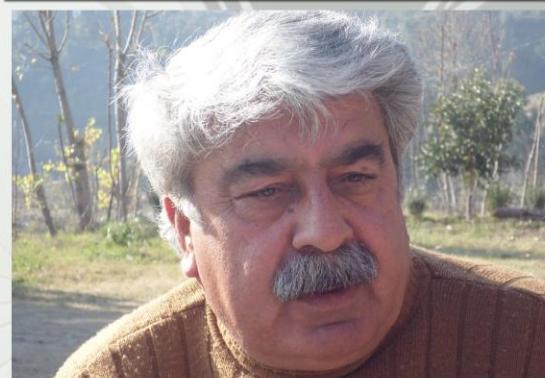
سے ماہی نیوز لائٹ (اکتوبر تا دسمبر 2014)

کوئی جہوریت خاتمیں اور نوجوانوں کی شمولیت کے بغیر کمل نہیں



کی شرکت اور قوم پرستی پر یقین رکھتا ہوں۔ نوجوانوں کے لئے اپنے ملک کی مشکلات کا جانتا ہوتا ہے جس کی وجہ سے وہ اپنی آنے والی سیاسی زندگی کی منصوبہ بندی کرتے ہیں۔ عوامی نیشنل پارٹی کی نیشنل یونیورسٹی آر گنا یز یشن اس حوالے سے بہت فعال ہے۔ میں نوجوانوں کی سیاست میں اُنکی راہنمائی، حوصلہ افزائی اور تربیت سازی کا قائل ہوں اور چاہتا ہوں کہ پختون نوجوان اپنے اقدار اور تہذیب کی قدر کرتے ہوئے آگے آئیں اور سیاسی عمل کو تقویت دیں کیونکہ موجودہ حالات میں نوجوانوں کو بہت ہی اہم کردار درپیش ہے اگر وہ اپنی طاقت کو سمجھیں اور اپنی اس طاقت کو صحیح سمت میں استعمال کریں تو قومی ترقی و درودیں۔

انtero یو جناب حُسین شاہ خان یونیفرسٹی صدر عوامی نیشنل پارٹی
ضلع دیر پائیں



سیاسی کیریئر کا آغاز اسلامیہ کالج پشاور سے کیا۔ اس وقت پختون سوڈنٹ فیڈریشن کی سیاسی سرگرمیوں میں شامل تھا۔ ڈے سکارا یوسی ایشن کا جزل بہت سپورٹ کیا ہے اور آئندہ بھی کریں گے۔ ہم خواتین کے ووٹ ڈالنے میں کسی بھی قسم کی رکاوٹ کی مدد کرتے رہے ہیں۔ عوامی نیشنل پارٹی ہمیشہ خواتین کو ان کے سیاسی حقوق دلانے میں اپنا کردار ادا کر گی اور ان کو حوصلہ دے گی کہ وہ سیاسی میدان میں آگے آئیں اور سیاسی عمل کا حصہ بنیں۔

Young Leaders Forums (YLFs) کا قیام

مالا کنڈ ڈوپریشن کے نوجوانوں کو سیاسی سرگرمیوں میں شمولیت کی ضرورت اجاگرنے کے لئے کیا گیا ہے۔ YLF ایک اہم سیاسی تربیت گاہ کی حیثیت سے کام کرتے رہیں گے اور ہم اس میں نوجوانوں کی دلچسپی اور بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کے خواہاں ہیں۔

بجہوری میدان پروگرام - ABKT

سیاست کو عبادت سمجھتا ہوں، زمان طالب علمی سے سیاسی سرگرمیوں میں حصہ

لیتا آرہا ہوں جو کہ ابھی تک جاری و ساری ہے۔ اسی تسلسل میں اور سیاسی عمل

کی ترویج کی خاطر 1983 میں مارشل لاء کے دوران 23 دن ہری پور جیل

میں رہا اس وقت میں نے بہت اذیتیں برداشت کیں، سیاسی جدوجہد میں یہ

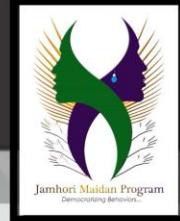
میری زندگی کا ایک کھٹکن دو رخنا۔

نوجوان معاشرے میں ریڑھ کی ہڈی کی نیشنیت رکھتے ہیں، سیاسی عمل میں ان

جمہوری میدان پروگرام

سماں: ہنوز لیئر (اکتوبر تا دسمبر 2014)

کوئی جمہوریت خواتین اور نوجوانوں کی شمولیت کے بغیر کامل نہیں



خصوصی امنڑو یو: جناب بخت بیدارخان (سابقہ مشر ایم پی اے)

قومی وطن پارٹی ضلع دریپاں



چکدر، سوات، بلوں، پشاور اور ہری پور جیل قابل ذکر ہیں۔ خیاء دور کے بعد سیاسی عمل کی شروعات ہی میں پہلی بار 1989ء میں لوکل گورنمنٹ ایکشن ہوئے جمیں علاقے کے تمام نوجوان اکٹھے ہوئے اور کثرت رائے سے مجھے ڈسٹرکٹ کونسل کے نمبر کے عہدے کیلئے منتخب کیا گیا۔ 1993ء میں مجھے MPA کا ٹکٹ ملا اور میں جیت گیا، اس دوران شیر پاؤ صاحب کی پارٹی کی ساتھ پارلیمانی سیکریٹری رہا اور 2008 کی نگران حکومت میں آپا شی کا وزیر ہوا اور اب بھی اللہ کے فضل سے ایم پی اے ہوں۔ اس کے علاوہ بدمنی کے حالات میں 2009-2010ء میں بھی قوم کی خدمت کا موقع مل کیوں کہ آل پارٹیز کانفرنس میں ساری سیاسی پارٹیوں نے مجھے علاقائی امن جرگہ دریپاں میں کا صدر بنایا۔

موجودہ پشاور والے کا مجھے بے عداؤسوں ہے، یہ میری زندگی کا پہلا موقع ہے جس نے مجھے حد سے زیادہ دلکشی کیا اس پر جتنا بھی افسوس کیا جائے کم ہے۔ ہم نوجوانوں کیلئے کام کر رہے ہیں اور موجودہ حالات میں نوجوانوں کی ذمہ داریاں اور بھی بڑھتی جا رہی ہیں۔ ہر پارٹی کو چاہیے کہ وہ اپنے نوجوانوں کو سپورٹ کرے اور ان کی سیاسی استعداد کاری پر زور دیں اور عملی سیاست میں شمولیت کا موقع دیں۔ نوجوانوں کو بھی سیاست میں آگے آنا چاہیے اور اپنے ملک و قوم کی خدمت کرنی چاہیے۔ امن، تعلیم، روزگار ہماری پارٹی کے ضروری سمجھتا ہوں اور خواتین کی سیاست میں شمولیت کو بھی بہت اہمیت کا حامل سمجھتا ہوں۔

1965ء میں ہشتم کلاس میں تعلیم حاصل کر رہا تھا اس عرصے دری میں شاہ جہان نواب کی حکمرانی تھی اور تعلیم پر باقاعدہ پابندی تھی۔ میرے والد صاحب چترال میں ہوٹل چلاتے تھے اور ان کی خواہش تھی کہ میں تعلیم حاصل کر سکوں۔ 1965ء میں ہندوستان اور پاکستان کی جنگ شروع ہوئی جو کہ پاکستان کی سیاسی تاریخ میں ایک اہم موڑ ثابت ہوا اسی دوران بھٹو نے پاکستان پیپلز پارٹی کی بنیاد رکھی اور میں نے 1968ء میں اسی پارٹی میں شمولیت حاصل کی جو کہ میرے سیاسی کیریئر کا آغاز تھا۔ جب میں میٹرک میں تھا تو اپنی پڑھائی کی ساتھ ساتھ اپنے والد صاحب کی ساتھ ہوٹل میں انکا ہاتھ بناتا تھا اور سیاسی سرگرمیوں میں بھی حصہ لیتا تھا، ہم نے خاندانی طور پر سیاست نہیں کی تھی اسلئے جب میں نے پاکستان پیپلز پارٹی میں شمولیت اختیار کی تو یہاں کے خان اور ملکوں نے ہمیں ڈرانا دھمکانا شروع کیا وجہ سیاسی عمل میں میری شمولیت تھی۔ 1977ء میں بھٹو کے حکومت کا خاتمه ہوا اور مارشل اے کا نفاذ ہوا جس کے خلاف ہمیں مختلف جیلوں میں ازیتیں جھیلنا پڑی جسمیں

جمہوری میدان پروگرام

سماں نیوز لائٹ (اکتوبر تا دسمبر 2014)

کوئی جمہوریت خواتین اور نوجوانوں کی شمولیت کے بغیر نہیں



کوششوں سے ANP کی حمایت یافت PSF کو بحال کیا اور ادالیں خان کو ناکامی کا سامنا کرنا پڑا اور دوسال 1991 تا 1992 تھا ان کا PSF کا صدر رہا۔ بعد ازاں بھتھ ماتک ایکشن کے لیے آرگنائزیز نگ کمیٹی بنی جسکا میں آرگنائزیز مرمر ہوا اور پھر PSF کے سنبل کمیٹی کا ممبر منتخب ہوا۔

1998ء میں جب دیر بالاضلع بنا تو پارٹی کے حکم پر میں نے عوامی نیشنل پارٹی جوان کی اور منور خان صدر، حیدر خان آف سمکوت (مرحوم) جزل سکریٹری اور میں پر لیں سکریٹری منتخب ہوا۔ دو سال بعد ایکشن ہوئے اور میں متواتر دو فتحیں جزل سکریٹری منتخب ہوا۔

میاں اختر احمد مجبر صوبائی نسل عوامی نیشنل پارٹی و سماں نیشنل جزل

سکریٹری ضلع دیر بالا



آپ کے والد صاحب میاں علی میاں سیٹ آف نواب دیر میں تحصیل ار تھے اور پاکستان

بننے کے بعد امان اللہ خان گروپ میں سیاسی طور پر مسلک تھے لہذا آپ کا گھر انہ شروع ہی

سے سیاسی تھا۔ ایک سوال کے جواب میں کہ آپ عوامی نیشنل پارٹی میں کیے آئے میاں

اتفاق رہے کہا کہ جب میں آٹھویں کلاس میں تھا تو سرد یوں کی چھٹیوں میں ٹیوشن کے لئے

پشاور چلا گیا تو پشاور میں صاحبزادہ فضل بصیر جو کہ میرے کرzon اور اس وقت میڈیا یکل کے

سٹوڈنٹ تھے اور DSF سے تعلق رکھتے تھے انکے پاس بہت سارے لڑپچر پڑا رہتا تھا میں

نے وہ لڑپچر پڑھا اور متاثر ہوا۔ وہی پر میرے بھائی میاں ریاض احمد جان جسکے پاس

چین سے لڑپچر آتا تھا جس میں بازوے نگ کے نظریات کے بارے میں بتیں ہوئی

تھیں وہ بھی میں نے پڑھنا شروع کر دیا اور میں اس سے بھی کافی متاثر ہوا۔ دو سیں

جماعت میں سوات سے تعلق رکھنے والے استاد فضل ہادی صاب نے بھی رہنمائی کی۔

میڑک کرنے کے بعد میں نے دیکاٹج میں داخلہ لیا لیکن وہاں DSF کی تنظیم نہیں

تھی اور میں نے پختون سٹوڈنٹ فڈریشن میں شمولیت اختیار کی۔ فرست ائیر ہی میں

MIS کا پرنسپل سکریٹری منتخب ہوا اور سینڈ ائیر میں انتخابات کے میتھے میں دیر

کاٹ کا جزل سکریٹری منتخب ہوا۔

F.Sc کرنے کے بعد میں تھانہ کاٹ چلا گیا یہ دور تھا جب عوامی نیشنل پارٹی

بڑی تکلیف میں تھی افضل خان لا اطیف آفریدی اور افریسایب نٹک نے پارٹی

چھوڑی تھی اور پختونخوا قومی پارٹی بنائی تھی اور ادالیں خان جو کہ اس وقت PSF کے

صوبائی صدر تھے وہ بھی اس گروپ کے ساتھ چلے گئے تھے اور الڈنٹ میں

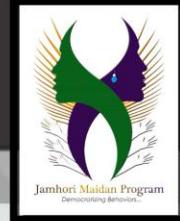
اجلاس منعقد کرتے تھے۔ میرا ارادہ تھا کہ گورنمنٹ کاٹ پشاور میں داخلہ لیکن بیگم

شیم بی بی سے مینٹک کے بعد انگلی ہدایات کے بعد تھانہ کاٹ میں داخلہ لیا۔ سماں نیشنل کی

جہوری میدان پروگرام

سہ ماہی نیوز لائبر (اکتوبر تا نومبر 2014)

کوئی جمہوریت خواتین اور نوجوانوں کی شمولیت کے بغیر کمل نہیں



یہ یونیورسٹی فورم کا ممبر بنا اور اس کی ابتدائی ٹریننگ ہم نے دیر میں حاصل کی جبکہ دو ٹریننگ سوائے میں حاصل کیں جس میں ہم نے یونیورسٹی رش سکھ، کمپنی کے طریقے، انسانی حقوق، آئین پاکستان، پارٹی سٹرکچر اور دیگر اہم ترقیاتیں حاصل کیں۔

YLF میں تمام پارٹیوں کی نمائندگی ہوتی ہے اس لیے ہر پارٹی کے منشور اور پروگرام سے آگئی ہوتی ہے اور پھر اپنی پارٹی سے اس کا موازنہ بھی کیا جاسکتا ہے اور ڈایورٹی میں کام کرنے کا تجربہ اور درسروں کو برداشت کرنے کا حوصلہ ملتا ہے۔ مزید برائیں دیر بالا کے سیاسی ماحول میں ہم نے بھی خواتین کی سیاسی عمل میں شرکت کو محسوس ہیں نہیں کیا تھا لیکن جہوری میدان پروگرام کے مختلف پروگراموں اور سیشنز میں ہمیں پتہ چلا کہ خواتین کی شرکت کے بغیر جمہوریت کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا۔ مجھے ذاتی طور پر اس فورم کا مستقبل کی سیاست پر بہت ثابت اور گھرے اڑات نظر آتے ہیں۔ یہ ایک بہت تعمیری اقدام ہے اس فورم سے پہلے سیاست میں نوجوانوں اور خاص طور پر خواتین کی سیاست میں شرکت کے لئے ہمارے ماحول میں اتنی گنجائش نہیں تھی۔ کسی کو تو ہم کر کے یہ قدم اخalta تھا اور خوشی اس بات کی ہے کہ یہ ABKT نے کیا ہے، ہم اس خطے کی اپنی آرگانائزیشن سمجھتے ہیں۔

ہم اے بی کے ٹی کے مکثوں میں کہ جہوری میدان پروگرام کے توسط سے اس نے سیاسی تعلیم کا جو پروگرام شروع کیا ہے اس سے معاشرے پر دور رس اثرات مرتب ہو گئے اور یہ جہوری رویوں کو فروعِ غذیہ میں مددگار ثابت ہو گا اور صفائی ایک از کو ختم کرنے میں مددگار ثابت ہو گا۔

Citizen Oversight Forum (COF) کا قیام
عالیٰ کیلئے سہولت کاری کے لئے کیا گیا ہے۔ اپنے علاقے سے متعلق مندرجہ بالا مسائل کے حل کیلئے COF ممبران سے رہنمائی اور معاونت حاصل کیجئے۔

جہوری میدان پروگرام - ABKT

میر لیاقت چنان پلیپر سٹوڈنٹ فیڈریشن کے صوبائی رہنماء کی گئی گفتگو



میرے دادا جان میر محمد عظم پانچ مرتبہ مسلسل تحصیل دیر جم کے ممبرہ چکے ہیں میں چوتھی کلاس میں تھا کہ انکے پوسٹر لگایا کرتے تھے اور یوں سیاست کی الگ بسے واسطہ پر۔ انویں کلاس کا طالب علم تھا کہ 2004 زرداری کمیٹی میں چوک یادگار میں احتجاج میں شریک ہوا۔ اور انہیں جب رہائی ملی تو ہم ان سے ملاقات کے لیے جا رہے تھے کہ انکے پل پر نہیں چھوڑا گیا۔ پویس نے آنویں کا استعمال کیا ہم نے پھر اڑ کیا اور وہاپن چلے آئے۔ میرکرنے کے بعد وزیری ٹینکنکل کالج میں داخلہ لیا 2009 میں کالج PSF کا صدر منتخب ہوا جبکہ 2011 میں ضلع دیر بالا PSF کا صدر منتخب ہوا۔

2009-2010 صوبائی وزیری ٹینکنکل ایجوکیشن محمود زیب خان سے IDPs کے لیے سائبھیں لیں۔ جس پر پانچ ہزار روپے کی لیٹ فیس فی سینٹ تھی جسے کافی نہیں تھا دو کے بعد وزیر صاحب سے معاف کروایا۔ مزید برائی پڑوں میں ٹینکنکل ایجوکی کی سائبھ نشیں کیا۔ شفعت میں وزیر صاحب سے واڑی کالج کے لیے حاصل کیے۔ داروڑہ کے لیے حجم الدین خان کے فنڈ سے رانسفار مرز، واڑی پلائی سکیم منظور کرائے جبکہ مختلف پر ایجنسیز سے راستوں کی چیلنج اور دیگر قیامتی کام کرائے۔

جب جہوری میدان پروگرام میں YLF کی ممبر شپ کیلئے ABKT شاف نے ہماری پارٹی سے ورکرز کے نام طلب کئے تو پارٹی کی ضلعی قیادت نے میرا نام ABKT کو دیا اور ABKT والوں نے مجھے بلا کریم افام بھرا اور اس طرح میں

جمهوری میدان پروگرام

سے ماہی نیوز لیٹر (اکتوبر تا نومبر 2014)

کوئی جمہوریت خواتین اور نوجوانوں کی شمولیت کے بغیر مکمل نہیں



ABKT کو جمہوری میدان پروگرام کے ذریعے ایک اچھا موقع ملا ہے جس کے ذریعے وہ ملائکہ کے تین اضلاع میں اپنے شراکت کاروں / حصہ داروں کو تحریک کر رہی ہے اس ترقیب اور تحریک کے ذریعے نوجوانوں اور خواتین کو تمہیرتی کے عمل میں شامل کرنے میں کامیاب ہوئی ہے۔ جمہوری میدان پروگرام بھی ہر منصوبے کی طرح حدود و قیود رکھتا ہے۔ لیکن خواتین اور نوجوان کا اثر افراد اور طبقے اپنے مقادات کیلئے انتظام کرتے رہے ہیں ان کی صلاحیت بندی کے ذریعے اگرے علم و معلومات، مہارتوں میں اضافہ اور مناسب روایوں کے فروع کے عمل میں ان کی شمولیت اور شرکت جہاں بذات خود حوصلہ افزائی عمل ہے لیکن اس سے بھی بڑھ کر ان دو کو ایک ایسی فضائے اور محلہ میں رہا ہے جہاں وہ اپنی افرادی اور جماعتی مقاصد متعین کر سکیں اور با ہمیشہ اشتراک سے حکمت عملیاں وضع کر سکیں اور اب اس عمل کو آگے بڑھانے کے امکانات کی شاندی کر پا رہے ہیں اس طرح وہ ایک تحریک عمل کا حصہ بن رہے ہیں جو نہ صرف ان کی ذاتی خود اختیاری کے حصول میں کار آمد ہوگا بلکہ محروم طبقات کی خود اختیاری کے عمل میں معافون ثابت ہو گا۔

ABKT کیلئے ایک مشورہ دینے کی جسارت کر رہا ہوں کہ خود ABKT کی استعداد عملدرآمد کا حصہ بنائیں۔ اس پر ایکٹ کی قابل عمل حکمت عملیوں اور مقاصد کو افی اور عمودی شراکت کاری میں اپنائیں۔

محضراً اتنا کہوں گا کہ ہم نے جس شعبہ کا انتخاب کیا ہے وہ ہمیں منفرد بھی بتاتا ہے اور وسعت کا حامل بھی۔ ہمیں شعوری طور پر مقصود اور بودھ اقدامات کے ذریعے ہمہ جہت ترقی کے عمل میں کردار ادا کرنا ہے۔ بالخصوص اپنے اردو گرد معاشری بڑھتے کو ماجی ہم آہنگی پیدا کرنے کا چیختنے ہمارے سامنے ہے جو خود داری، اور اک کے ساتھ ساتھ تسلیم اور ثابت تدقیق کا تقاضہ رکھتا ہے۔ ہم میں سے ہر ایک بحیثیت فرد اور ادارہ ایک حلقت رکھتا ہے اس حلقة کی حدود میں ذمہ داریاں تھیں اور اکارنامہ ہے۔ قطعہ قطعہ دریافت کرنا۔ ابھی منزل نہیں آئی اور آنی ہے، ایک جہد مسلسل ہی ہماری منزل ہے۔

بڑھے چلو کہ منزل ابھی نہیں آئی (مضمون نگار کابر خان صاحب)



اکابر خان صاحب کا تعلق ضلع دیر پاکستان سے ہے صوفی عرصہ دراز سے سماجی شعبہ میں اپنی خدمات سراجِ مجامدے رہے ہیں اور سماجی حلقوت میں ان کی آراء و قدر کی وجہ سے دیکھا جاتا ہے۔

دیر کے بارے میں مشہور ہے کہ یہ قدامت پسندی، مذہبی جو نیت، عسکری پسندی کا گڑھ ہے صوفی محمد کی تحریک یہاں سے ابھری جماعت اسلامی کا محفوظ ووث بنا کی ہے۔ کارل مارکس کے بقول معاش زندگی کے جملہ مظاہر کا منبع ہے۔ جب لوگوں کو معاشری سرگرمیوں تک رسائی میسر آئی تو فیصلہ سازی کیلئے راہیں کھلتی گئی۔ دیر کے جس پس منظر کا ذکر اور بیان ہو چکا ہے اسکے بعد انگلیاں اٹھنا ایک فطری امر ہے زندگی کے جملہ مظاہر میں ایک توازن اور تساہب اور ہم آہنگ بڑھتے کا فقہان ہوتا ترقی کی سست کا لیقین ناممکن نہیں تو مشکل ضرور ہوتا ہے اس خول سے، کہ معاشری ترقی ہی تحقیقی ترقی ہے۔

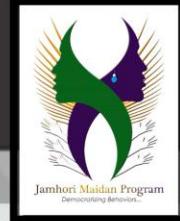
جب معاشرے میں تبدیلی اور آگے بڑھنے کے ایسے آثار سامنے آتے ہیں تو مراحتی تو تیس بھی ر عمل کا اظہار کرتی ہیں۔ لعن طعن، دشمن طرازی پرانے حربے ہو گئے ہیں اب تو دھماکے غیرہ کر کے خوف پیدا کر جنگی سی لا حاصل بھی کیجا تی ہے۔ بہ حال انسانی ارتقا کا سفر آگے کی سمت ہی بڑھتا ہے چاہے آسمان پر کالی گھٹائیں اندھیرا طاری کریں لیکن ہوتا تو دن بھی ہے۔

بحیثیت سماجی تبدیلی کے علمبردار ہونے کے ہمیں یہ ادا کہونا چاہیے کہ ترقی اور بڑھتے میں دیگر تو تیں اور عوامل کا رفرما ہیں، ہم یہ سارا بوجھ اپنے سر نہیں لے سکتے اور نہ ہی لینا چاہیے ہاں اتنا ضرور ہے کہ ہمارا کچھ مخصوص کردار اور ذمہ داریاں ہیں۔ اپنے حصہ کی ذمہ داریوں سے ہم پہلو نہیں کر سکتے۔ اپنے اردو گرد و نما ہونے والی تبدیلیوں کو سمجھنا اور سمجھ کر دیگر مظاہر سے ربط اور تعلق کے امکانات کا لیعن کرنا چاہیے اور بالخصوص معاشری ترقی کو سماجی ترقی سے ہم آہنگ کرنے کیلئے اپنی صلاحیتوں، علم، تجربات، مہارتوں اور احسان روایوں کو بروئے کار لاتے ہوئے اپنا کردار ادا کرنا اور پاہنچنے والانہار افرض ہے۔

جمهوری میدان پروگرام

سے ماہی نیوز لیٹر (اکتوبر تا نومبر 2014)

کوئی جمہوریت خواتین اور زوجوں کی شمولیت کے بغیر مکمل نہیں



نظر کھتے ہوئے یہ پروگرام Design کیا ہے۔ میرے خیال میں ہر جگہ اور ہر اساس پر ترقی اور بہتری کے امکانات موجود ہوتے ہیں۔ اس پروگرام کو مزید مفہومیاتی بنایا جا سکتا ہے۔ سیاسی پارٹیوں اور ان کے کردار کے کردار میں مزید کھاربیدا آیا جا سکتا ہے۔

بلدیاتی نظام کو کامیاب بنانے کیلئے اور عوام کو ان کے مسائل کے حل کیلئے قابل اور با اعتماد نہائیں دینے کیلئے اس پروگرام کو ان ہی اخلاع میں مزید یونین کو تسلیوں اور یا پھر ملکیت ڈویشن اور خیرپختون خواکے دوسرے اخلاع میں بھی پھیلایا جا سکتا ہے۔

ABKT کے اس پروگرام میں میڈم شادیگم اور ان کی مرکزی اور ضلعی یونیوں نے کافی محنت اور جگہی سے اس پروگرام کو آگے بڑھانے کیلئے جو محنت کی ہے وہ یقیناً قابل تعریف ہے۔ کیونکہ گزشتہ 25 سال میں ایک سماجی کارکن کی حیثیت سے اس پروگرام کو نہایت دلچسپ، مفید اور وقت کی ضرورت کے عین مطابق پایا ہے۔

جمهوری میدان پروگرام کے تحت اس سے ماہی میں YLF کے تمام ممبران کو Local Governance School اور صوبائی اسمبلی کا ملکیتی دوڑہ (Exposure Visit) کروایا گیا۔ اس کے دوران YLF کے ممبران نے صوبائی اسمبلی کی کاروائی کا نزدیک سے مشاہدہ کیا۔ اس کے ساتھ ساتھ YLF ممبران نے مختلف سیاسی جماعتوں کے صوبائی ممبران جس میں ANP کے حفاظ شاہ صاحب، صوبائی فائدہ نہیں مشریع مظفر سید صاحب ایڈوکیٹ ایل جنت بیدار صاحب، QWP مخت مصوبیہ خان نامی PML اور دوسرے صوبائی ممبران کا عینہ سیشن ہوا۔ YLF کے ممبران نے صوبائی اسمبلی کے ممبران سے مختلف سوالات پر پچھے اور علاقے کی سیاست کے حوالے سے تاکید خیال کیا۔ صوبائی فائدہ نہیں مشریع مظفر سید صاحب نے ABKT کی سیاسی اگبی کے حوالے سے ABKT کی کوششوں کو شرعاً ہتھے ہوئے کہا۔ ABKT سیاسی اگبی کے حوالے سے علاقے میں ثابت کردار ادا کر رہا ہے انہوں نے کہا کہ ABKT ایسے پروگرام دوسرے طبقوں تک پڑھانا میں YLF جتاب بخت بیدار صاحب نے کہا کہ نوجوان ہی آنے والے دو قوتوں میں ملک کی باغ ڈور سنبھالیں گے انہوں نے YLF ممبران کے سیاسی جذبے کو خراج تھیں پیش کیا۔ MPA جائز مدد و بہدا خان نے کہا کہ چلنا ہماری ملکیت ہے اسماں نہ علاقوں سے خواتین کی اتنی بڑی تعداد کی سیاسی سرگرمیوں میں شمولیت کو دیکھ رہی ہو جو کہ خوش آئند ہاتھ ہے۔

جمهوری میدان پروگرام میری نظر میں۔ اقبال شاکر صاحب



یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ جب سے حضرت انسان اس دنیا میں آیا ہے تو سیکھنے سیکھانے کا عمل شروع ہو چکا ہے۔ اور زندگی کے ہر میدان میں یہ عمل دوچندی میں کافی ترقی کر چکا ہے۔ سیاست باقاعدہ ایک علم فتن کی صورت اختیار کر چکا ہے۔ اور جمہوری دنیا میں کوئی بھی فرد بالا واسطہ اور یا بلا واسطہ طور پر اپنے آپ کو سیاست سے وابطہ پاتا ہے۔

سیاست کے شیب و فراز سے سائنسی طور پر آگہ افراد، تیزیم پارٹیوں میں ثبت نام حاصل کر سکتے ہیں۔ اور اتنے ہی قوم کو کارکردگی کی بنیاد پر بالصلاحیت کا کرن وہ نہادے سکتے ہیں۔

بھیثیت ایک سماجی کارکن کے ان کاموں میں دلچسپی لیتا ہوں گزشتہ دنوں مجھت میں بلدیاتی انتخابات میں موقع امیدواروں کی ایکشن، حلقوں میں بندیوں اور مسائل کی نشاندہی اور ان کے حل کے بارے میں ایکلے Training Of Trainers (Training Of Trainers) میں حصہ لینے کا موقع ملا۔ ایکشن سے متعلق میں نے ذاتی طور پر اس Session کو کافی مفید پایا۔ اور مجھے ایسا لکھ کہ اگر ان ہدایات، معلومات اور تجربات سے کوئی امیدوار عملی طور پر فائدہ اٹھانا چاہیں تو یہ انتہائی آسان اور قابل عمل ہے۔ اور بعد میں ملک دو قوم کی ترقی کیلئے ضروری بھی ہے۔ میں نے ضلع دیر بالا، ضلع دیر پاکین، اور ضلع ملکٹہ میں مختلف سیاسی پارٹیوں کے موقع بلدیاتی امیدواروں کے ساتھ ان موضوعات پر Training Sessions میں ایک سہولت کار (Facilitator) کے طور پر کام کیا۔ میں نے تقریباً تمام امیدواروں کو اس Training میں انتہائی دلچسپی لیتے ہوئے پایا۔ اور وہ امیدوار یہ سمجھ پائے کہ یہ معلومات، تجربات اور پہلیات پر عمل کیا جائے تو ہم عملی سیاست میں ایک فعال اور اپنے حلے کے لوگوں کے مسائل اور نیکیات سے باخیر فردی پارٹی کی حیثیت سے اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں۔

ABKT کا جمہوری میدان پروگرام عموماً اور یہ TOT اور اس کا عمل کرنا خصوصاً ایک سیاسی و سماجی وکرکی حیثیت سے میرے لئے کافی دلچسپ رہا ہے۔ سیاسی پارٹیوں اور وکرکی دلچسپی بھی قابل تعریف ہے۔ لیکن یہ تمام Credit Team کو جاتا ہے۔ جنہوں نے اس علاقے کی سیاسی پارٹیوں اور کارکنوں کی بنیادی ضرورتوں اور مسائل کو مد

جمهوری میدان پروگرام

سہ ماہی نیز لیٹر (اکتوبر تا نومبر 2014)

کوئی جھوپیت خواتین اور نوجوانوں کی شمولیت کے بغیر مکمل نہیں



اور ترقی کا خواب ادھوارہ جاتا ہے۔

اگر وطن عزیز کی آبادی پر نظر ڈالی جائے تو نسل ملک کی آبادی میں ریڑھ کی بڑی کی مانند ہے جو کتاب سب قریب ۱۰۰ فیصد ہے جبکہ خواتین ملکی آبادی کی ۵۰ فیصد ہے تو فرق صاف ظاہر ہے کہ آبادی اکثریت کے بغیر کوئی نظام کامیاب نہیں ہو سکتا۔

اگر اللہ نے موقع دیا تو خواتین کی سیاسی بیداری اور اپنے پاؤں پر کھڑا کرنے اور مالی لحاظ سے خود کفیل بنانے کے لیے میری بھلی ترجیح خواتین کی تعلیم ہو گی۔ خواتین کو زیور تعلیم سے آرستہ کرنے کے لیے گرلز سکول اور یونیورسٹیاں قائم کرنے کے لیے ہر فرم پر آواز اٹھاوگی نیز سیاسی پارٹیوں کو ان کے منشور کے مطابق عونوں کو مساوی حقوق دینے پر آمادہ کرنے کے لیے ہر ممکن را ڈھونڈو گی۔ اپنی پارٹی اور خاندان کی سپورٹ اور تعاوون سے مقابی ایکشن میں خود حصہ لوگی نیز عام انتخابات میں بھی اگر پارٹی نے نکٹ دیا تو صوبائی یا قومی اسمبلی کا ایکشن لڑنے سے بھی دریخت نہیں کرو گی۔

اس سلسلے میں ABKT کی عملی اقدامات کو سراہتی ہوں اور عہد کرتی ہوں کہ سیاسی بیداری کے عمل میں ایسویش فاری پر یار نہ ناج فرانس فاریش کا گھر پور ساتھ دو گی۔ دیر بالا کی تمام خواتین سے گزارش ہے کہ خود کو تعلیم کے ذیور سے آرستہ کریں کیوں کہ تعلیم کے بغیر ترقی ممکن نہیں۔

محترمہ منہاس نیگم ضلعی جائیٹ سکریٹری عوامی نیشنل پارٹی ضلع دیر بالا



سب سے پہلے ABKT کا شکر یہ ادا کرتی ہوں کہ مجھے اٹھو یو کے لیے منتخب کیا۔ میں ایک سیاسی خاندان سے تعلق رکھتی ہوں میرا سارا خاندان ANP سے والبستہ ہے اور خاندان کی وساطت سے فوج افغان بacha خان کی سیاسی نظریات کی پیروکار ہوں اور ایک قوم پرست اور وطن پرست خاتون کی حیثیت سے خواتین کے حقوق اور وطن عزیز کی تعمیر و ترقی کے لیے ANP کے پیٹ فارم سے عملی جدوجہد کرتی رہو گی اور پارٹی نے مجھ پر جو اعتماد کیا ہے اس پر پورا اترنے کی کوشش کروں گی۔ مجھے میری فیلمی کی مکمل حمایت حاصل ہے۔

ویسے تو دیر بالا میں خواتین کے لیے سیاست میں حصہ لینا شجھ منوع کی مانند ہے۔ یہاں اب تک مردوں کی بالادستی اور حکمرانی ہے یہاں کی خواتین نے ابھی تک ووٹ کی پرچی کو دیکھا بھی نہیں ہے اور نہ عورت کو سیاسی حقوق دیے گئے ہیں لہذا سیاست میں حصہ لینے سے ہر خاتون کو کوئی طرح کے مسائل اور مشکلات درپیش ہوتی ہیں۔ جب تک ہر عورت کو سیاسی آگہی نہ ملتے وہ سیاسی میدان میں عملی طور پر کردار ادا نہیں کر سکتے۔

دیر بالا کی خواتین اور نوجوان نسل میں سیاسی شعور اجاگر کرنے اور بلدیاتی ایکشن میں حصہ لینے کے لیے بہت سے عملی اقدامات کی ضرورت ہے جس کے لیے گھر آگئی ہم، سیاسی تربیت، کارنرمنگ، سیمینار اور ٹریننگ درکار ہیں۔ لوکل گورنمنٹ سشم اور بلدیاتی ایکشن ہی کے ذریعے اقتدار اور اختیارات عوامی سطح پر منتقل ہو جاتے ہیں اور عوامی مسائل ان کی دلیل پر ہی حل ہوتے ہیں کیونکہ مقابی مسائل صرف مقابی نمائندے ہیں۔ بخوبی سمجھ سکتے ہیں جب تک دبیکی آبادی کو فیصلہ سازی میں شرک کر کے تمام حکومتی اداروں اور فیصلہ ساز قوتوں کو ہم آپنے نہ کیا جائے تو مقابی آبادی کی خوشحالی

YLF ممبران نے معلوماتی دورہ (Exposure Visit) کے دوران لوکل گورننس سکول (Local Governance School) کا بھی دورہ کیا جہاں جاتا شوکت خان صاحب اور نصیر احمد صاحب جو کہ لوکل گورننس سکول کے ماسٹر ٹرینر ہیں کی حیثیت سے اپنے فرائض سراجام دے رہے ہیں نے YLF ممبران کو لوکل گورننس سکول کے کردار، اہمیت اور فرائض کے حوالے سے ایک تفصیلی پیچھے کے ذریعے آگاہ کیا۔ لکھر کے بعد YLF ممبران نے اپنی اصلاح کیلئے مختلف سوالات اٹھائے جن کے جوابات سہولت کاروں نے فراہم کئے۔ آخر میں لوکل گورننس سکول کی عمارت اور سہولیات کا جائزہ لیا گیا۔

جمهوری میدان پروگرام

سماں ہی نیز لیٹر (اکتوبر تا نومبر 2014)

کوئی جمہوریت خواتین اور نوجوانوں کی شمولیت کے بغیر مکمل نہیں



سانحہ پشاور پر لکھی گئی نظم

"اے شہر فگاراں"

اے شہر پشاور تیری گلیاں، ترے بازار
اے شہر دل آرام ترے سرو صنوبر
میں تجھے ہر رنگ میں، ہر روپ میں دیکھا
بُوں دستِ گل اندام میں گلدستہ خوش رنگ
چیسے شبِ ظلمات ہوا وہ شہرِ خموش
اقیمِ محبت کے گراں ما یخزینے
گلیاں تری خاموش ہیں، بازار ہیں گم سرم
بُوڑھوں کا کبھی سوگ تو بچوں کا کبھی سوگ
یہ دن، کہ پہ ہر گام فقط زاری و ماتم
اے شہرِ فقاں، شہرِ حزیں، شہرِ فگاراں
اور کون تیرے در کادر مان کریگا؟
سودا ہوں، نے غالب ہوں نہ ہی میر قی میر
لکھوں گا ترے در مسلسل کی کہانی
لفظوں سے روکر تارہون گا تری پوشاک

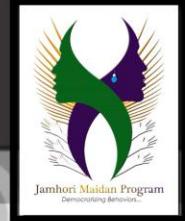
اب تک ہے نگاہوں میں تراحسنِ طرحدار
بیں آج بھی یادوں میں ترے بام ترے در
برسات میں، جاڑے میں، کڑی دھوپ میں دیکھا
ماضی کے جھروکوں سے جو دیکھوں تو تارنگ
لیکن یہ ترا الحَّ موجود میری جاں
اے زیست کی دہن کی انگوٹھی کے نگینے
اک عمر سے دیکھا ہی نہیں تیرتا بسم
ہر روز نیاز خم، نیادرو، نیاروگ
وہ دن کہ میرے شہر میں فردوس کا عالم
اے شہرِ وفا، شہرِ حسیں، شہرِ نگاراں
ہے کون جو مشکل تیری آسان کریگا؟
میں گرچہ تیرا شاعر بے مایہ و دلگیر
کچھ بھی نہیں دامن میں بجز حرف و معانی
اشکوں سے بھگو دو ڈکا تر ادمی صدچاک

پروفیسر ابیزاد احمد - پشاور

جمهوری میدان پروگرام

سہ ماہی نیوز لیٹر (اکتوبر تا نومبر 2014)

کوئی جمہوریت خواتین اور نوجوانوں کی شمولیت کے بغیر کامل نہیں



آپکی رائے

نیوز لیٹر کا مجموعی معیار

۱-غیر اطمینان بخش ۲-اوسط ۳-اچھا ۴-بہت اچھا

معلوماتی مواد

۱-غیر اطمینان بخش ۲-اوسط ۳-اچھا ۴-بہت اچھا

زیادہ دلچسپ حصہ

آپکی رائے میں نیوز لیٹر میں کیا اضافہ کرنا اسکو مزید بہتر اور مفید بناسکتا ہے؟

Jamhori Maidan Program

Quarterly Newsletter (Oct-Dec, 2014)

No democracy is complete without women and youth participation



Association for Behavior & Knowledge Transformation (ABKT)
www.abkt.org

